Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۴ صلح ۱۳۴۶ ہش ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ ۴ جنوری ۱۹۶۷ء | نمبر ۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
"آجکل حضور گردوں میں انفیکشن کی دوائی استعمال فرما رہے ہیں جس کی وجہ سے کل شام سے ضعف زیادہ ہے"
احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۳ جنوری۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۶ء کو آپ کو بیماری کا ایک شدید دورہ پڑا جس کے بعد سے آپ کی طبیعت سخت نڈھال ہو گئی ہے۔ بات بھی مشکل سے کرتے ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت شاہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ربوہ ۳ جنوری مطابق ۲۱ رمضان المبارک۔ مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کے درس کا جو خصوصی سلسلہ جاری ہے۔ اس میں کل مورخہ ۲۰ رمضان المبارک کو مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے سورۃ طٰہٰ سے سورہ السجدہ تک اپنے حصہ کا درس مکمل کر لیا۔ آج مورخہ ۲۱ رمضان المبارک سے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا اپنے حصہ کا درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ سورۃ احزاب سے سورۃ قٓ تک درس دیں گے۔
اسی طرح مسجد مبارک میں نماز فجر کے بعد مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد نے کل حدیث شریف کا اپنے حصہ کا درس مکمل کر لیا۔ آج مورخہ ۲۱ رمضان المبارک سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے حدیث شریف کا درس شروع کیا ہے۔ آپ مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہیں۔

ربوہ ۳ جنوری۔ مبلغ گیمبیا مکرم مولوی غلام احمد صاحب آف بدوملہی گیمبیا میں اڑھائی سال تک کامیابی سے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل مورخہ ۲ جنوری ۱۹۶۷ء کو بوقت شام چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر آپ کو نہایت پُرخلوص طور پر خوش آمدید کہا آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کئے آپ کی کامیاب مراجعت پر مبارکباد پیش کی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم سلسلہ ہو آتا مبارک کرے

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب اللہ تعالےٰ سے انسان کا سچا تعلق ہو جائے تو وہ کُل خطائیں بخش دیتا ہے

خدا تعالےٰ ایسے شخص کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا نہ اِس دُنیا میں اور نہ آخرت میں

"یاد رکھو اللہ تعالےٰ کا اجتبا اور اصطفا فطرتی جوہر سے ہوتا ہے۔ ممکن ہے گزشتہ زندگی میں وہ (انسان) کوئی صغائر یا کبائر رکھتا ہو لیکن جب اللہ تعالےٰ سے اس کا سچا تعلق ہو جاوے تو وہ کُل خطائیں بخش دیتا ہے اور پھر اس کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا نہ اِس دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ یہ کس قدر احسان اللہ تعالےٰ کا ہے کہ جب وہ ایک دفعہ درگزر کرتا اور عفو فرماتا ہے پھر اس کا کبھی ذکر ہی نہیں کرتا۔ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ پھر باوجود ایسے احسانوں اور فضلوں کے بھی اگر وہ منافقانہ زندگی بسر کرے تو پھر سخت بدقسمتی اور شامت ہے۔
برکات اور فیوضِ الٰہی کے حصول کے واسطے دل کی صفائی کی بھی بہت بڑی ضرورت ہے۔ جب تک دل صاف نہ ہو کچھ نہیں چاہیئے کہ جب اللہ تعالےٰ دل پر نظر ڈالے تو اس کے کسی حصّہ یا کسی گوشہ میں کوئی شعبہ نفاق کا نہ ہو۔ جب یہ حالت ہو تو پھر الٰہی نظر کے ساتھ تجلیات آتی ہیں اور معاملہ صاف ہو جاتا ہے اس کے لیئے ایسا وفادار اور صادق ہونا چاہیئے جیسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنا صدق دکھایا یا جس طرح پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نمونہ دکھایا۔ جب انسان اس نمونہ پر قدم مارتا ہے تو وہ بابرکت آدمی ہو جاتا ہے۔ پھر دنیا کی زندگی میں کوئی ذلت نہیں اٹھاتا اور نہ تنگیٔ رزق کی مشکلات میں مبتلا ہوتا ہے بلکہ اس پر خدا تعالےٰ کے فضل و احسان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو لعنتی زندگی سے ہلاک نہیں کرتا بلکہ اس کا خاتمہ بالخیر کرتا ہے۔
مختصر یہ کہ جو خدا تعالےٰ سے سچا اور کامل تعلّق رکھتا ہو تو خدا تعالیٰ اس کی ساری مرادیں پوری کر دیتا ہے۔ اسے نامراد نہیں رکھتا"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ششم صفحہ ۳۷۶ و ۳۷۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک میں خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے اپنے سینہ و دل کو زیادہ سے زیادہ منور کرنے کی کوشش کرو

عمل کرو، عمل کرو، عمل کرو مگر سب کچھ کرنے کے بعد بھی یہ سمجھو کہ تم نے کچھ نہیں کیا

وقفِ جدید کے سالِ نو کا اعلان

یہ تحریک خاص اہمیت رکھتی ہے اس لئے نئے سال میں اسے کامیاب بنانے کیلئے غیر معمولی جدوجہد کی جائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۶ء

مرتبہ: مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیات نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ عَذَابِیْ ھُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ پڑھیں، پھر فرمایا۔

ان دو مختصر آیات قرآنی سے قبل

اللہ تعالیٰ نے یہ مضمون بیان فرمایا ہے

کہ میری طرف آنے کا ایک ہی سیدھا راستہ ہے یہ ایک صراطِ مستقیم ہے یعنی وہ راستہ جسے اسلامی شریعت دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ جسے قرآن کریم کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے اور جو شریعت تا قیامت دنیا میں رکھی جائے گی اور اس کی حفاظت کی جائے گی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد یہ فرمایا کہ جو لوگ حقیقتاً میرے بندے ہیں۔ ان پر شیطان کا کسی قسم کا کوئی تسلط نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ میری پناہ میں ہیں۔ میں انہیں شیطان سے دور رکھتا ہوں۔ اور نیکیوں کی انہیں توفیق عطا کرتا ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انسان کو آزادئ ضمیر بھی عطا کی گئی ہے۔ اس لئے وہ جو میری بندگی سے باہر نکلنا چاہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ اور ایسے گمراہ لوگوں پر ہی شیطان اپنا تسلط جماتا ہے۔ فرمایا کہ وہ لوگ جو اپنی مرضی سے صداقت اور ہدایت کی راہوں کو چھوڑ کر گمراہی اور ضلالت کی راہوں کو جو جہنم کی طرف لے جانے والی ہیں اختیار کریں گے تو وہ جہنم میں ہی گریں گے۔ وہ جہنم جسے خدا کے غضب اور قہر نے بھڑکایا ہے۔ اسی جہنم سے قرآن کریم کے ذریعہ لوگوں کو ڈرایا جاتا ہے اور انہیں بتایا جاتا ہے کہ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ۔ جب خدا کسی پر اس کی غفلت، کوتاہی، یا گناہ یا ظلم کی وجہ سے گرفت کرتا ہے۔ تو خدا کی وہ گرفت بڑی ہی سخت ہوا کرتی ہے۔ اس لئے انہیں خدا سے ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی کے دن گزارنے چاہئیں اور انہیں چاہیئے کہ

تقویٰ کی سب راہوں کو اختیار کریں

تا جہنم کا کوئی دروازہ بھی ان کے لئے کھلا نہ رہے۔ جہنم کے سب دروازے ان کے لئے بند ہو جائیں۔ اس لئے کہ تقویٰ کی سب راہوں کو انہوں نے اختیار کیا تھا۔ پھر فرمایا کہ جو لوگ تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں۔ انہیں جان لینا چاہیئے کہ تقویٰ کی یہ راہیں انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے باغوں اور اس کی رحمت کے چشموں تک لے جاتی ہیں۔ جہاں وہ بے خوف و خطر سلامتی کی فضا میں سانس لیں گے۔ ان کے سینوں میں سے سب کینے نکال باہر پھینکے جائیں گے۔ اور ان کو مقاماتِ رفعت اور مقاماتِ قرب، اخوت کا باعث بنیں گے۔ باہمی جھگڑے اور فساد کا باعث نہیں بنیں گے۔ ان مقاماتِ رفعت اور ان مقاماتِ قرب میں مزید رفعتوں کے حصول کے لئے ان کی جو بھی جدوجہد ہوگی (وہ ایک عظیم جدوجہد ہوگی)، انہیں تھکائے گی نہیں بلکہ مزید روحانی سرور کے حصول کا ذریعہ ان کے لئے بنے گی۔

اس مضمون کے بیان کرنے کے بعد

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ میرے بندوں کو کھول کر یہ بات بتا دو کہ میری صفات میں سے دو صفات یہ بھی ہیں کہ میں غفور بھی ہوں اور میں رحیم بھی ہوں۔ اگر وہ میری طرف رجوع کریں گے۔ اگر وہ میری طرف آئیں گے اگر وہ میری طرف جھکیں گے۔ اگر وہ توبہ کی راہوں کو اختیار کریں گے اگر وہ استغفار کو اپنا شعار بنائیں گے۔ اگر وہ مجھ سے مغفرت چاہیں گے تو اپنی تمام کوتاہیوں کے نتیجہ میں اور غفلتوں کے نتیجہ میں اور گناہوں کے نتیجہ میں وہ جس سزا کے مستحق اور سزاوار بنے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں اس سزا سے انہیں محفوظ کر لوں گا اور بچا لوں گا اور انہیں اپنی حفاظت میں لے لوں گا کیونکہ مَیں خدائے غفور ہوں نیز میری رضاء کے حصول کے لئے اگر وہ جدّ و جہد کریں گے میرے بتائے ہوئے راستوں پر۔ اگر وہ اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ چلیں گے۔ اگر ان کے دلوں میں اور ان کی روحوں میں مجھ سے ملنے اور میرا قرب حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوگی۔ اور اگر اس کے لئے وہ اعمالِ صالحہ بجا لائیں گے۔ اس کے لئے وہ قربانیاں دیں گے۔ اس کے لئے وہ اخلاص کا نمونہ میرے اور دنیا کے سامنے پیش کریں گے تو انہیں تم یہ بھی بتا دو کہ مَیں خدائے رحیم ہوں۔ مَیں بار بار رحم کرنے والا خدا ہوں۔ اور نیک اعمال کی بہتر اور احسن جزا دینے والا خدا ہوں۔

لیکن اس کے ساتھ میرے بندوں کو تم یہ بھی بتا دو۔ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْم۔ اگر کوئی عذاب 'عذاب' کہلانے کا مستحق ہے۔ اگر کوئی عذاب اس بات کا مستحق ہے کہ کہا جائے کہ یہ بڑا دُکھ دینے والا، بڑا تکلیف دینے والا، زندگی سے بیزار کر دینے والا، موت کی خواہش دلوں میں پیدا کر دینے والا یہ عذاب ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے قہر کا ہی عذاب ہے۔ یہ ایسا عذاب ہے کہ جن پر وارد ہوتا ہے وہ نہ زندوں میں شمار کئے جا سکتے ہیں کیونکہ حقیقی زندگی کی کوئی رمق ان کے اندر باقی نہیں چھوڑتا۔ اور نہ وہ مُردوں کے اندر شمار کئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس عذاب کے چکھنے کے لئے خدا کی طرف سے انہیں زندہ رکھا جاتا ہے۔ ورنہ ان کے دل تو یہی چاہتے ہیں کہ اس عذاب سے نجات اور چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ان پر موت وارد ہو جائے مگر خدا کہتا ہے کہ نہیں۔ مرو نہیں بلکہ میرے عذاب کو چکھو۔

تو فرمایا کہ میرے بندوں کو یہ بھی بتا دو اور کھول کر بتا دو کہ میرا عذاب بھی بڑا سخت عذاب، بڑا دُکھ دینے والا عذاب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے

رمضان کے اس مہینہ میں

اپنی مغفرت اور اپنی رحمت کے دروازے کھولے ہیں جیسا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی احادیث میں بڑی وضاحت کے ساتھ یہ مضمون پایا جاتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں آسمانی رحمتوں کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور آسمانی غضب اور آسمانی ناراضگیوں اور آسمانی لعنتوں کے دروازے بھیڑ دئے جاتے ہیں۔ اگر خدا کے بندے خدا کی خاطر خدا کے بتائے ہوئے طریق کو اختیار کریں تو وہ ہنسی خوشی بشاشت کے ساتھ چھلانگیں لگاتے ہوئے خدا کی جنت میں داخل ہو سکتے ہیں لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں اور خود اپنے ہاتھوں سے جہنّم کے اُن دروازوں کو کھولیں جن کو خدا تعالیٰ نے بھیڑ دیا تھا۔ تو پھر ان کی بدقسمتی ہے کہ وہ مغفرت اور رحمت کی بجائے خدا کی لعنت کو اختیار کرتے ہیں۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

صرف بھُوکا رہنے سے خدا خوش نہیں ہوتا

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ صرف راتوں کو جاگنے سے صرف قیام لیل یا احیاء لیل سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا بہت سے وہ بھی ہیں جو بھُوکے رہتے ہیں مگر روزے کا ثواب حاصل نہیں کر سکتے۔ بہت سے ایسے بھی ہیں جو راتوں کو جاگتے ہیں مگر ان پر ملائکہ کا نزول نہیں ہوتا۔ جو نزول اُن بندوں پر ہوتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے لئے اخلاص کے ساتھ، فروتنی اور عاجزی کے ساتھ راتوں کو جاگ کر اس کے حضور جُھک کر اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں اور سب کچھ کرنے کے بعد بھی اسے وہ یہی کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم تہی دست ہیں کیونکہ جو کچھ ہم تیرے سامنے پیش کر رہے ہیں اس کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس کے اندر کوئی ایسا کیڑا تو نہیں جو تیری ناراضگی کا موجب ہو۔ پس بجائے اس کے کہ ہم یہ کہیں کہ ہم تیرے حضور اپنے اس عمل کا تحفہ پیش کرتے ہیں۔ ہم آج تجھے یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم جو کچھ پیش کر رہے ہیں اسے نظر انداز کر دے۔ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں۔ ہمیں اپنی

مغفرت اور اپنی رحمت کی چادر

میں لپیٹ لے۔ ہمیں نہ کسی عمل کا دعویٰ۔ نہ ہم اس کا انعام تجھ سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم یہ دعویٰ ضرور کرتے ہیں کہ تُو نے اپنی ذات کو غفور بھی کہا ہے اور رحیم بھی کہا ہے۔ پس تجھے تیرے غفور ہونے کا واسطہ، تجھے تیرے رحیم ہونے کا واسطہ۔ ہمیں اپنی مغفرت کی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اور ہمیں اپنی رحمتوں سے نواز۔ کہ اگر تو ہمیں محض اپنے فضل سے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے، اگر تو اپنی صفت رحیم کو جوش میں لا کر ہم پر اپنی رحمت کا سایہ کر دے تو یہ ناقص عمل ہم نے کیا کرنے ہیں؟ اور ان کا ہمیں کیا فائدہ؟؟ عمل تو ہم نے اس لئے کئے تھے کہ ہم تیری خوشنودی، تیری رضا کو حاصل کر لیں۔ جب تیری مغفرت کے ذریعہ۔ جب تیری رحمت کے ذریعہ وہ ہمیں مل گئی تو ہم یہ کیوں کہیں؟ کہ اے خدا! ہم نے کچھ نیک کام کئے تھے ان کی جزاء ہمیں دے۔

اس کے ساتھ ہی

حدیث میں یہ بھی آیا ہے

کہ جو شخص خدا کی راہ میں اعمال صالحہ بجا لانے سے گریز کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ میں بغیر کسی عمل کے اسکی خوشنودی کو حاصل کر لونگا وہ بھی غلطی پر ہے وہ بھی خدا کو ناراض کرنیوالا ہے۔

تو درمیانہ راستہ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ اعمال میں کوتاہی نہ کرو۔ اور نیک اعمال بجا لانے میں غفلت نہ برتو جس حد تک ممکن ہو سکے دن اور رات اعمالِ صالحہ بجا لاتے ہوئے اپنی زندگی کی گھڑیوں کو گزارو لیکن اس کے ساتھ ہی یہ نہ سمجھو کہ تم اپنے عمل کے نتیجہ میں کچھ بن گئے۔ یا تمہارے عمل کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ تم سے خوش ہو جائے گا اور راضی ہو جائے گا کیونکہ تم نہیں کہہ سکتے کہ تمہارے اعمال میں ریاء کے، تمہارے اعمال میں تکبّر کے، تمہارے اعمال میں خود نمائی اور خود پسندی کے، تمہارے اعمال میں دوسروں کے لئے حقارت کے ایسے جراثیم نہیں پائے جاتے جو خدا کو ناراض کر دیتے ہیں۔

پس

عمل کرو، عمل کرو اور عمل کرو

لیکن سب کچھ کرنے کے بعد یہ سمجھو کہ تم خالی ہاتھ اور تہیدست ہو۔ جب تک خدا کی مغفرت جب تک خدا کی رحمت تمہیں حاصل نہ ہو تم خدا کے قہر اور اسکے غضب اور اسکی لعنت سے اپنے آپکو محفوظ نہیں رکھ سکتے تو مَیں آج اپنے دوستوں سے کہوں گا کہ اے میرے پیارے بھائیو!!!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ مہینہ رحمتوں کے لُٹانے کا ہے خدا آسمان سے زمین پر اس لئے آیا ہے کہ اس کے بندے اس کے سامنے جھولیاں پھیلائیں۔ اور اس کی رحمت کو اس کی مغفرت کو، اس کے فضلوں کو، اس کی برکتوں کو اور اس کی رضا کو پائیں۔ اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ اسکے نور سے اپنے سینہ و دل کو منور کریں۔

پس اس مہینہ سے جتنا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہو اٹھاؤ۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی جتنی رضا تم پا سکتے ہو۔ اس کے پانے کی کوشش کرو۔ اپنے دنوں کو بھی اپنی راتوں کو بھی ایسے دن اور ایسی راتیں بناؤ کہ جو دن اور جو راتیں تمہارے خدا کو محبوب بن جائیں۔ پھر عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے رہو کہ اے خدا۔ ان کاموں کی ہمیں توفیق دے جن کے نتیجہ میں تو خوش ہو جائے۔ اور ان کاموں سے ہمیں بچا جن کاموں کے نتیجہ میں تو ہم سے ناراض ہوتا ہے۔ شیطان تیرے در کا کُتا ہے۔ تو خود اس کو زنجیر ڈال کہ وہ ہم پر حملہ آور نہ ہو۔ اور ہمیں نقصان نہ پہنچائے۔ کہ اپنی طاقت اور اپنے زور کے ساتھ ہم اس کے حملوں سے اپنے کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔

خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں سے رحمت کا ایک دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے۔ وہ وقف جدید کا دروازہ ہے۔ اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان پیدا کر دیا

وقف جدید کا سال

یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ آج ۳۰ر دسمبر ہے کل کا ایک دن بیچ میں رہ گیا ہے اس طرح نیا سال پرسوں شروع ہوگا۔ ہر نیا سال جو چڑھتا ہے۔ وہ کچھ نئی ذمہ داریاں لے کر آتا ہے۔ اور کچھ نئی قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ یا قربانیوں میں کچھ زیادتی کا مطالبہ کرتا ہے اور اسکے مقابل میں خدا کی نئی رحمتوں کے دروازے بھی وہ کھولتا ہے

ہر تحریک جو اعلائے کلمۃ اللہ اور غلبہ اسلام کے لئے جماعت احمدیہ میں جاری کی گئی ہے وہ اس آیت کے ماتحت جاری کی گئی ہے۔ کہ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ کہ کسی طرح افراد جماعت اور ہماری آئندہ نسلیں بھی اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور اس کی رحمت کو حاصل کرنے والی بنیں۔ پس ہمیں چاہیئے کہ اپنی طرف سے زیادہ سے زیادہ جدوجہد یا اجتہاد یا مجاہدہ ہم کریں تاکہ خدا تعالیٰ کی رضاء کو حاصل کر سکیں اور پھر جیسا کہ میں نے بتایا ہے ایک مومن بندہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی اپنے آپ کو تہیدست پاتا۔ اور تہیدست سمجھتا اور یقین رکھتا ہے

وقفِ جدید کی تنظیم

جماعت کی تربیت کیلئے بڑی اہم تنظیم ہے۔ اسکی اہمیت کو پوری طرح ابھی تک جماعت نے نہیں سمجھا کیونکہ اگر وہ سمجھتے تو اس سے وہ بے اعتنائی نہ برتتے جو آج برت رہے ہیں۔ وقفِ جدید کو جاری ہوئے ۹-۱۰ سال گذر چکے ہیں۔ اور ابھی تک اس کا چندہ ڈیڑھ لاکھ تک بھی نہیں پہنچا۔ حالانکہ تربیت کے جو کام اس تنظیم کے سپرد کئے گئے ہیں۔ وہ اتنے زیادہ ہیں۔ کہ ان کاموں کے کرنیکے لئے ڈیڑھ لاکھ تو کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ پھر اسکے لئے جس تعداد میں واقفین آئے ہیں وہ تعداد بھی جیسا کہ میں نے پہلے بھی اپنے ایک خطبہ میں بتایا تھا ناکافی ہے۔ میں نے کہا تھا کہ آئندہ سال جماعت کو یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ کم از کم ایک سو واقف وقفِ جدید کے انتظام میں پیش کرے جیسے بتایا گیا ہے اور اخبار الفضل میں بھی بعض نوٹ چھپے ہیں کہ ابھی تک بہت کم نوجوانوں نے یا جوان دل ادھیڑ عمر کے احمدیوں نے اس کلاس کے لئے وقفِ جدید میں نام پیش کئے ہیں۔ جو یکم جنوری سے یا جنوری کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جماعت نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ میں سمجھتا ہوں۔

کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس طرف متوجہ کرنے کے لئے کہ وقفِ جدید کی تنظیم بڑی اہم ہے اور اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور جماعت کو بھی متوجہ کرنا چاہیئے۔ میرے دل میں یہ القا کیا۔ کہ میں وقف عارضی کی تحریک جاری کروں۔ کیونکہ وقف عارضی کے جو اچھے اور خوشکن نتائج نکل رہے ہیں اور جو فوائد ہم اس سے حاصل کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک فائدہ جو ہمیں وقف عارضی سے حاصل ہوا۔ وہ یہ ہے۔ کہ جو رپورٹیں سینکڑوں جماعتوں میں وقف عارضی کے واقفین نے کام کرنے کے بعد ہمیں دیں ان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ جماعتوں میں وقف جدید کے معلمین کی اشد ضرورت ہے۔

تو جو چیز چھپی ہوئی تھی اور وقف جدید کی جو اہمیت ہماری نظروں سے اوجھل تھی وہ وقف عارضی کے واقفین کی رپورٹوں سے ہماری آنکھوں کے سامنے آگئی۔ اور ہم میں یہ احساس پیدا ہوا۔ کہ ہم سے ایک بڑا گناہ سرزد ہوا ہے۔ کہ ہم نے اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے وقفِ جدید کے مطالبات پورا کرنے میں اتنی کوشش اور محنت نہیں کی۔ جتنی ہمیں کرنی چاہیئے تھی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ جو مقصد وقف جدید کے قیام کا تھا۔ وہ پوری طرح حاصل نہیں کیا جا سکا۔

پس ایک تو آج میں

وقف جدید کے سال نو کا اعلان

کرتا ہوں۔ اور دوسرے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس اعلان کا یہ مطلب نہیں کہ بس میں نے ایک آواز اٹھائی اور وہ آواز اخبار میں چھپ گئی۔ لوگ خاموش ہو گئے اور سو گئے۔ بلکہ سال نو کے اعلان کا مطلب یہ ہے۔ کہ آپ کے دل میں یہ احساس پیدا ہو۔ کہ نیا سال آ رہا ہے۔ مختلف زاویوں اور پہلوؤں سے نئی ذمہ داریوں اور نئی قربانیوں کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لا سکتے ہیں۔ اور ان میں سے ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے۔ اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں۔ جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں اور بطور معلمین جتنے آدمیوں کی ہمیں ضرورت ہے ہمیں دیں۔ اور مخلص واقف دیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت رکھنے والے اور اس کی خاطر تکالیف برداشت کرنے والے، اس کے عشق میں سرشار ہو کر اس کے نام کو بلند کرنے والے، مسیح موعود علیہ السلام پر حقیقی ایمان لانے کے بعد اور آپ کے مقام کو پوری طرح سمجھنے کے بعد جو ایک احمدی کے دل میں ایک تڑپ پیدا ہونی چاہیئے کہ تمام احمدی اس روحانی مقام تک پہنچیں۔ جس مقام تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام انہیں لے جانا چاہتے تھے۔ اس تڑپ والے واقفین ہمیں وقف جدید میں چاہئیں۔

تو ایک تو وقف جدید کے چندوں کی طرف متوجہ ہوں۔ دوسرے وقف جدید کے لئے جتنے اور جس قسم کے احمدیوں کی ضرورت ہے۔ بطور معلم کے وہ آدمی اتنی تعداد میں مہیا کرنے کی کوشش کریں۔ ہماری جماعت میں سے

سو آدمی کا مہیا ہو جانا

کوئی مشکل نہیں ہے۔ بشرطیکہ ہم اس طرف توجہ کریں۔ بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے جیسا کہ رپورٹوں سے پتہ لگتا ہے۔ جماعتوں کو بتایا ہی نہیں۔ کہ مرکز سے کیا آواز اُٹھ رہی ہے۔ کیا مطالبہ ہو رہا ہے۔ اور کیا ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ اور اس کے مقابلہ پر اللہ تعالیٰ کی کس قدر اور کس شان کے ساتھ رحمتیں نازل ہو رہی ہیں۔ ایسی جماعت کے دوست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم بیہوشی کی سی حالت میں یہ سمجھتے ہیں (ایمان تو ہے۔ ایمان کی چنگاری تو سلگ رہی ہے) کہ ہم اسی طرف چل رہے ہیں جس طرف ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام چلانا چاہتے تھے۔ مگر وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ہم اُس رفتار سے نہیں چل رہے جس رفتار سے مسیح موعود علیہ السلام ہمیں چلانا چاہتے تھے۔ نہ اس بشاشت کے ساتھ ان راہوں پر چل رہے ہیں۔ نہ اُتنے اخلاص کیساتھ ان راہوں پر چل رہے ہیں۔ نہ اتنی قربانیوں کے ساتھ ان راہوں پر چل رہے ہیں۔ جس بشاشت جس اخلاص اور جن قربانیوں کا ہمارا بیعت کا عہد ہم سے مطالبہ کرتا ہے۔

پس

چُست ہونے کی ضرورت ہے

اخلاص میں برتر ہونے کی ضرورت ہے۔ قربانیوں میں تیز تر ہونے کی ضرورت ہے۔ جس مقصد کے لئے ہمیں قائم کیا گیا اور زندہ کیا گیا اور منظم کیا گیا ہے اُس مقصد کے قریب تر ہونے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق عطا کرے۔ نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم میں جس بشارت کی طرف ہمیں متوجہ کیا گیا ہے۔ وان عذابی ھو العذاب الالیم میں جس شدید عذاب سے بچنے کے لئے ہمیں تلقین کی گئی ہے۔ اس کے پیشِ نظر میری توجہ اس طرف بھی پھری کہ یہ سال وہ ہے کہ جو رمضان کے مہینہ میں ختم ہو رہا ہے اور رمضان کے مہینہ سے ہی نیا سال شروع ہو رہا ہے تو اس میں شاید اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ تمہاری قربانیوں کا زمانہ۔ خدا کے لئے، خدا کی خاطر بھوکے رہنے کا زمانہ، خدا کی رضا کی خاطر راتوں کے آرام کو قربان کرنے کا زمانہ مسلسل چلنے والا ہے کہ ایک سال انہی قربانیوں پر ختم ہو رہا ہے اور دوسرا سال انہی قربانیوں سے شروع ہو رہا ہے لیکن اس میں خوشی کی بات یہ ہے کہ جن قربانیوں سے ہمارا سال شروع ہو رہا ہے یہ وہ قربانیاں ہیں جن میں رمضان کا آخری عشرہ بھی ہے جس میں لیلۃ القدر پائی جاتی ہے۔

تو خدا کرے کہ

نیا سال

جو ہم پر چڑھ رہا ہے وہ ہمارے لئے لیلۃ القدر لانے کا موجب بھی بنے یعنی وہ وعدے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے ہمیں دیئے گئے۔ (غلبۂ اسلام کے وعدے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت تمام بنی نوع انسان کے دلوں میں پیدا ہو جانے کے وعدے اور توحیدِ خالص کے قیام کے وعدے) ان وعدوں کے پُورا ہونے کا ان وعدوں کے متعلق قضاء وقدر کے نزول کا زمانہ خدا کرے اس نئے سال سے شروع ہو جائے اور خدا کرے کہ اتنی عظیم بشارتوں کے نتیجہ میں جو اہم ذمہ داریاں خدا کے نیک بندوں پر عائد ہوتی ہیں۔ وہ ہمیں محض اپنے فضل اور رحم سے توفیق دے کہ ہم ان ذمہ داریوں کو نباہنے والے ہوں اور فرشتے تمام عالمین میں یکزبان ہو کر اس صدا کو بلند کریں کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برگزیدہ جماعت ہے جن پر خدا تعالیٰ کی ابدی شریعت کی یہ آیہ پُوری ہوتی ہے نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم اور خدا کی مغفرت اور خدا کی رحمت کے یہ لوگ وارث ہوئے ہیں۔

خدا کرے کہ خدا کے فضل سے ایسا ہو ورنہ ہم انفرادی طور پر اور جماعتی لحاظ سے بھی بڑے کمزور ہیں۔ ہم جب اپنے رب کے حضور جھکتے ہیں تو شرمندگی کے آنسوؤں سے ہمارے دامن تر ہوتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس کی راہ میں جو ہمیں کرنا چاہیئے تھا وہ ہم نے نہیں کیا اور تہی دست ہی خدا کے سامنے پیش ہو رہے ہیں۔ دعائیں کرتے ہوئے کہ اے خدا! ہم کمزور ہی سہی مگر تیری صفات تو کمزور نہیں۔ تو تمام قدرتوں والا تو تمام طاقتوں والا تو ہر قسم کی رحمتوں والا ہے، تمام رحمتوں اور برکات کا سرچشمہ اور منبع تو ہے۔ ہم بنجر زمین ہی سہی مگر جس بنجر زمین پر تیری رحمتوں کے چشمے بہیں گے وہ یقیناً یقیناً جنّت کے باغات بن جائیں گے۔

پس اے خدا! اپنی رحمت کے چشموں سے ہماری بنجر زمین کو سیراب کر

اے خدا! ہمارے ذریعہ سے ان وعدوں کو پُورا کر

جو تُو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیئے تھے۔ اے خدا ہمیں یہ توفیق عطا کر کہ ہم ان قربانیوں کو تیرے حضور پیش کریں جو تو اپنی اس جماعت سے چاہتا ہے۔ اور اے خدا! ہماری زندگیوں میں وہ دن لا جب ہم یہ دیکھیں کہ تیری توحید دنیا میں قائم ہو چکی ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے اسلام نے تمام ادیانِ باطلہ کو شکست دے دی ہے۔ اے خدا! تیرے نُور سے یہ دُنیا بھر جائے اور تیری نورانی تجلّی سے ہمارے سینے منوّر ہو جائیں۔ آمین +

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مؤرخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

رمضان المبارک کے پیشِ نظر مجلس مشاورت میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ جلسہ سالانہ وسط جنوری کے بعد ہو۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال کا جلسہ سالانہ دسمبر کی بجائے انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ منعقد ہوگا۔ عہدیداران جماعت احباب کو تاریخوں کی اس تبدیلی سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار بوجہ اعصابی تکلیف۔ دردِ کمر و دیگر عوارض بیمار ہے نیز محترمہ امینہ بیگم صاحبہ خانصاحب چوہدری محمد اکرم صاحب ریٹائرڈ ۔E.F.O جنگلات بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے۔

چوہدری محمد شریف احمدی
فیروز والہ ضلع گجرانوالہ

۷۵ فیصدی کمیشن رسلاجیت خالص خون اور طاقت پیدا کرتی ہے ہڈیوں کے ہر قسم دردوں کا علاج ہے۔ پاکستان میں خالص اور رعایتی صرف ہم ہی مہیا کرتے ہیں۔
قیمت بیس۲۰ تولہ دس روپیہ۔ ایک سیر تین۳ روپے
پتہ:۔ جڑی بوٹی سپلائی
مانسہرہ۔ ہزارہ

تاریخ احمدیت لاہور — تحریری اور تصویری زبان میں — صحابۂ لاہور کے ایمان افروز حالات اور لاہور میں احمدیت کی دلچسپ سرگزشت
٭ مربی سلسلہ حضرت مولانا شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل مرحوم و مغفور کے قلم سے ٭
صفحات ۶۲۴ قیمت -/۱۰ روپے عمدہ کاغذ - مضبوط جلد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک اور قرآن کریم

(مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ملتان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی قرآن مجید کی بھولی ہوئی تعلیم کی طرف توجہ دلانا تھا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائینگے"
(کشتی نوح صفحہ ۲۸)

نیز فرماتے ہیں:۔

"اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر ببند ۔۔۔ زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند"

اور اسی کی تائید میں حضور کو الہام ہوا تھا:۔

"من اعرض عن ذکری نبتلیہ بذریۃ فاسقۃ
ملحدۃ یمیلون الی الدنیا ولا یعبدوننی شیئاً"

یعنی جو بھی کلام پاک یعنی قرآن مجید کی تلاوت۔ اس پر تدبر اور اس پر عمل سے اعراض کریگا اسے ایسی اولاد سے واسطہ پڑے گا۔ جو نافرمان ہو گی۔ اور خدا تعالیٰ سے برگشتہ ہو کر دنیا کی طرف زیادہ مائل ہو گی اور خدائی رنگ میں رنگین ہو کر عبادت الٰہی سے مستفید نہ ہو سکیگی۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ اوّل رضی اللہ عنہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور فی زمانہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کی خاص توجہ قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے اس پر تدبر اور عمل کرنے کی طرف مبذول فرمائی ہے۔

میں دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ رمضان کے اس بابرکت مہینے میں ذکر قرآن اور اس پر عمل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنے پیچھے اپنی اولادوں کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ کریں۔ جہاں دنیوی تعلیم کی طرف فکر ہے وہاں روحانی تعلیم کی طرف بھی زیادہ فکر ہو۔ اللہ کریم اچھی توفیق بخشے۔ آمین

فطرانہ عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے

عید سے پہلے فطرانہ کا ادا کرنا ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے اس کی شرح ہر فرد کے لئے ایک صاع غلہ ہے۔ ڈپو میں فروخت ہونے والے ایک صاع آٹے کی قیمت ایک روپیہ تیس پیسے ہے اور گندم بہرحال اس سے سستی ہونی چاہیئے۔ لہٰذا فطرانہ کی شرح حسب سابق ایک روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص پوری شرح سے ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ نصف شرح یعنی پچاس پیسے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ فطرانہ خاندان کے تمام افراد کی طرف سے ادا کیا جاوے۔ نوزائیدہ بچہ کی طرف سے بھی اس کے والدین مقررہ شرح سے فطرانہ ادا کریں۔

حسب سابق فطرانہ کی رقم کا دسواں حصہ براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ربوہ کو بھجوایا جائے۔ لیکن ربوہ کے محلہ جات کے فطرانہ کی رقم کا چوتھا حصہ بھجوائیں تا جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامی مساکین اور نادار افراد میں تقسیم کریں۔ باقی رقم مقامی غرباء میں تقسیم کی جائے۔ البتہ اگر کچھ رقم باقی بچ رہے تو وہ رقم بھی جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بھجوا دی جائے۔

چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اسلئے بہتر یہی ہے کہ فطرانہ رمضان کے شروع میں ہی ادا کر دیا جائے۔

(ناظر بیت المال)

نظارت اصلاح وارشاد کا مفت لٹریچر

ہمارے پاس مفت اشاعت کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ اس میں سے جماعتوں کو جس کی ضرورت ہو طلب فرمالیں۔

۱۔ جماعت احمدیہ کے عقائد
۲۔ خاتم الانبیاء کا عدیم المثال مقام
۳۔ موازنہ کیجئے
۴۔ کیا موجودہ اناجیل الہامی ہے
۵۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا مقام
۶۔ ریڈیو پر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
۷۔ قرآن و انجیل کی شہادت
۸۔ مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں
۹۔ طریق استخارہ
۱۰۔ ایک غلطی کا ازالہ
۱۱۔ خاتم النبیین اور بزرگان امت
۱۲۔ حضرت علیؓ کی ابوبکرؓ سے برضا و رغبت بیعت
۱۳۔ حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کی پیشگوئی

(ناظر اصلاح وارشاد)

نماز اور روزہ کی برکات

"نماز اور روزہ کے برکات اور ثمرات ملتے ہیں اور اس دنیا میں ملتے ہیں۔ لیکن نماز روزہ اور دوسری عبادات کو اس مقام اور جگہ تک پہنچانا چاہیئے۔ جہاں وہ برکات دیتے ہیں۔ صحابہ کا سا رنگ پیدا کرو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اور سچی اتباع کرو۔ پھر معلوم ہو گا کہ کیا کیا برکات ملتے ہیں۔" (ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد ۶ صفحہ ۳۸۲)

(نائب قائد تربیت مجلس انصار اللہ)

اطفال کے سہ ماہی انعامی مقابلے

جملہ مجالس اطفال سے گذارش ہے کہ لائحہ عمل کے مطابق انھوں نے ہر سہ ماہی میں تلاوت نظم تقریر۔ اذان۔ بیت بازی۔ عام معلومات مضمون نویسی وغیرہ کے باہمی مقابلے کروانے ہوں گے۔ پہلی سہ ماہی ۳۱؍ جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔ اسلئے اس سے پہلے پہلے یہ مقابلے ضرور کروا لیں۔ اور بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں انعامات بھی دیں۔

(سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ)

رمضان المبارک یا ماہ نزول القرآن

تاج کمپنی لمیٹڈ ہر سال ماہ رمضان المبارک کی خوشی میں اپنے ہاں کے طبع کردہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت دیتی ہے۔ چنانچہ امسال بہ نسبت گذشتہ سالوں کے اس رعایت میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ رعایت یکم دسمبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہو کر ۳۱؍ جنوری ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی۔

ہم نے تیس مختلف اقسام کے قرآنوں کے نمونوں کے ایک ایک ورق کا یہ مجموعہ تیار کر دیا ہے۔ آپ نمونوں کا یہ مجموعہ ایک کارڈ بھیج کر مفت منگوا لیں۔ اس سے آپ کو اپنے لئے قرآن پاک کا انتخاب کرنا بڑا آسان ہو گا۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم خواجہ سعید احمد بٹ ولد خواجہ محمد الدین بٹ صاحب مرحوم کا نکاح عزیزی امتہ الباسط بنت محمد اکرم خاں صاحب بیرون دہلی گیٹ لاہور کے ساتھ تین ہزار روپے حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۱؍۱۲؍۶۶ کو مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب پڑھا تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

اہلیہ خواجہ محمد الدین بٹ مرحوم
دارالبرکات ربوہ ۲۲؍۴

حب اطہر (جسکی ٹکسال کورس پونے چودہ روپے ۱۳-۷۵) نرینہ اولاد کو لیا مکمل کورس نو روپے -/۹ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
مقامی دوست گولبازار ربوہ سے خرید سکتے ہیں

ہمدردِ نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افرودور

افرودور جرمنی کی ایک بہت مشہور اور بہت پرانی دواساز فیکٹری
ایم سی ایم کلاسٹر من کولون کی قابلِ فخر دوائی ہے۔

افرودور ایسے مریضوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے مردمی طاقت کی کمزوری کا شکار ہیں۔ ایک مستند دوائی ہے

افرودور علاوہ مردمی کمزوری کے اعصاب کی کمزوری، چڑچڑا پن، ذہنی انتشار جلد تھک جانا اور مردانہ بانجھ پن کے لئے بھی نہایت مجرب دوائی ہے

غرض افرودور جو کہ جرمنی کے مشہور عالم دواساز کارخانہ کی تیار کردہ دوائی ہے اور عرب ممالک میں مدتوں سے بحد مقبول ہے اب گزشتہ ایک سال سے لاہور اور پشاور کے علاقوں میں بھی بہت مقبولیت اختیار کر چکی ہے آپ ایک بار استعمال کرنے کے بعد اس کی بے شمار خصوصیات اور فوائد کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ۵۰ گولیوں کی شیشی کی قیمت ۱۵/- روپے
آپ پورے اعتماد سے افرودور استعمال کر سکتے ہیں

آپ کے شہر کے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

شفا میڈیکوز لاہور، ٹیلیفون ۳۲۱۱ / ۶۳۶۹۳

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربی اور انسپکٹران کی خدمت میں ایک گزارش

آپ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ کے ماہنامہ "انصار اللہ" کا تربیتی معیار بہت اونچا ہے چنانچہ اس بلند پایہ تربیتی رسالہ کے بارے میں جو گراں قدر رائے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ جیسی ہستی کی تھی وہ بھی آپ کی نظر سے گزر چکی ہوگی۔ لہذا اگر آپ حضرات تھوڑی سی بھی اس طرف توجہ فرمائیں تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ جماعت کا کوئی ذی استطاعت فرد اس کی خریداری خوشی سے قبول نہ فرمالے۔ کیونکہ یہ رسالہ جماعت کی ہر نوع کے لئے یکساں مفید اور کارآمد ہے۔

(اسسٹنٹ مینیجر)

ضروری اعلان

بل ماہ دسمبر ۱۹۶۶ء بھجوا دیئے گئے ہیں

ان بلوں کی رقم ۱۰ جنوری ۱۹۶۷ء تک دفتر الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ جو ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم اس تاریخ تک دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں گے ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست دعا

میرے ابا جان ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب۔ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ تمام بھائی اور بہنیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(سیدہ مسرت جنود اللہ۔ سرگودھا)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے

حاصل کریں،

(مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

لائلپور ٹمبر سٹور، اجاہ رسوڈ لائلپور فون ۳۸۰۸

نقالوں سے بچیئے!

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لاہور سے سرگودہا چلنے والی بعض بسوں کا رنگ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی بسوں کے رنگ کی نقل ہے اور ان کے کارکن احباب کو یہ کہتے ہیں کہ یہ پرنس ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں ہیں حالانکہ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی

گوجرانوالہ سرگودہا ـــ لاہور سرگودہا ـــ لاہور لائلپور پر اپنی ڈیلکس گاڑیاں چلا رہی ہے۔ اور حسب ذیل کمپنیاں بھی اسی کے زیر انتظام چل رہی ہیں ہے
نظامی ٹرانسپورٹ (۲) سید ٹرانسپورٹ (۳) احمد ٹرانسپورٹ (صرف لاہور سرگودہا کے لئے)
احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ نقالوں سے بچیں اور ہمیشہ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجنگ ڈائریکٹر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور)۔

قابل اعتماد سروس

سرگودہا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی
آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

باکمال سٹاف

لاجواب سروس
آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
طارق
ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں
میں سفر کریں ــ (مینیجر)

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی نصرت کے بغیر نہ پہلے کچھ ہوا ہے اور نہ اب کچھ ہوگا

تمہاری کامیابی کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ خدا کی چوکھٹ کو پکڑ لو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۱۴ء کے ایک خطبہ جمعہ میں دعاؤں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں تہجد کی جماعت نہیں ہوتی تھی۔ بعد میں صحابہؓ نے پسند کیا کہ چونکہ بعض لوگ سست ہوتے ہیں اس لئے جماعت کے ساتھ مل کر وہ بھی پڑھ لیا کریں۔ پس بہتر ہے کہ ایسے لوگ جو اپنے نفسوں سے ڈرتے ہیں وہ سحری کھانے سے پہلے پچھلی رات یا پھر پہلی رات نوافل با جماعت ہی پڑھ لیا کریں۔ اور جن کو اپنے نفسوں پر تسلط ہے وہ الگ گھر میں پڑھ لیا کریں۔ اصل مدعا تو قرآن پاک کا پڑھنا اور دعاؤں میں مشغول رہنا ہے۔ گھر میں بھی لمبی لمبی سورتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

اس زمانہ میں ہمارے لئے بہت سی مشکلات ہیں۔ دنیا کے مقابلہ میں پہلے ہماری جماعت قلیل تھی لیکن اب تو اس سے بھی کچھ حصہ الگ ہو گیا ہے۔ پہلے ہم غیر احمدیوں کے حملہ کو اندرونی حملہ کہا کرتے تھے۔ لیکن اب تو اندرونی در اندرونی حملے شروع ہو گئے ہیں اس لئے جو شخص باوجود دشمنوں کے تین حلقوں سے گھرا ہوا ہونے کے آرام سے سوتا ہے وہ بیوقوف ہے اور خصوصاً جبکہ جاگنے اور دشمن کے مقابلہ کے لئے تیاری کا موقع دیا جائے۔ اور پھر وہ اس سے فائدہ نہ اٹھائے۔ تو اس سے بڑا اور کوئی بیوقوف نہیں ہو سکتا۔ سو تم ان دنوں میں جو رمضان کے بابرکت ایام ہیں خوف خدا کو مدنظر رکھ کر دعائیں کرو تا کہ خدا تعالیٰ اس اندرونی فتنہ کو دور کرے۔ تم خوب سمجھ رکھو کہ خدا تعالیٰ کی نصرت کے بغیر نہ پہلے کچھ ہوا ہے اور نہ اب کچھ ہوگا۔ تمہارے پاس فوج۔ لشکر، عزت، دولت، آلات وغیرہ کچھ نہیں جس سے تم تمام دنیا کا مقابلہ کرو۔ تمہاری کامیابی کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اگر اس کو پکڑو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی چوکھٹ کو پکڑ لو اور اُسی کے آگے عرض کرو کہ ہمیں تمام دشمنوں سے بچا۔ ایک ڈاکو اس وقت کسی کے مال پر حملہ کرتا ہے جب کہ وہ پولیس کے ہیڈ کوارٹر سے دور ہوتا ہے اور اگر تھانہ کے پاس ہو تو وہ حملہ نہیں کرتا۔ تم بھی خدا تعالیٰ کے حضور گر جاؤ اور اس کی چوکھٹ پکڑ کر اس کی پناہ مانگو پھر تم پر کوئی حملہ نہ کر سکے گا۔ اور اگر کرے گا تو اُس بادشاہوں کے بادشاہ کے سپاہی اس کو خود پکڑ کر سزا دیں گے۔

پس یہ دن ضائع مت کرو فتنے بند نہیں ہو رہے بلکہ بڑھ رہے ہیں مصائب کم نہیں ہو رہے۔ بلکہ زیادہ ہو رہے ہیں اس لئے تم سستی نہ کرو مسلمانوں کی تاریخ پڑھ کر حیرانی آتی ہے کہ عین جنگ کے موقع پر باقاعدہ تہجد پڑھتے تھے۔ سارا دن لڑائی میں مشغول رہتے اور رات کو بجائے سونے کے عبادت میں مشغول ہو جاتے "جنگِ یرموک" میں عیسائی بادشاہ نے اپنے ایک آدمی کو کوئی بات دریافت کرنے کے لئے رات کو مسلمانوں کے لشکر میں بھیجا۔ اس نے واپس آکر کہا ہم کبھی ان پر غالب نہیں آ سکتے۔ ہمارے سپاہی تو راستہ میں ہی کمریں کھولنی اور ہتھیار اتارنے شروع کر دیتے ہیں تا کہ چل کر جلدی آرام کریں۔ لیکن وہ تو رات کو بھی دعاؤں اور خدا کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔

تم خدا تعالیٰ کا نام لو۔ کون پسند کرتا ہے کہ اس کا اپنا نام مٹا دیا جائے۔ نام کے بقا کے لئے ہی لوگ اولاد کے متمنی ہوتے ہیں۔ تو جب کمزور انسان پسند نہیں کرتا کہ اس کا نام مٹ جائے تو وہ بڑی قدرتوں اور طاقتوں والا خدا کب پسند کرتا ہے کہ اس کا نام مٹا دیا جائے اگر تم خدا کے نام لیوا ہو گے تو تمہارا مٹانا خدا تعالیٰ کے نام کا مٹانا ہو گا۔ پس اس کی چوکھٹ پر گر جاؤ اور دعاؤں میں لگے رہو ممکن ہے کہ تم میں سے کسی کی دعا قبول ہو جائے اور یہ موجودہ فتنہ دور ہو جائے۔"

اظہارِ تشکر و درخواستِ دُعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منوّر احمد صاحب

سب سے پہلے میں اپنے بے حد مہربان آسمانی آقا کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے اپنے کمال رحم اور فضل کے ساتھ بزرگوں اور احبابِ جماعت کی مخلصانہ دعاؤں کو قبول فرمایا اور محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کے اپریشن کو ہر رنگ میں کامیاب فرمایا اور بعد میں بھی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اپنی خاص حفاظت میں رکھا الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ ہر تعریف اس ذات پاک کی ہے جو اپنے نہایت حقیر بندوں کی تضرعات کو کمال شفقت سے سنتا اور قبول فرماتا ہے اور اس پیارے نے جو فضل اور احسان اور رحم اس عاجز گناہ گار پر اس معاملہ میں فرمائے ہیں ان کے لئے اگر اس عاجز کا ذرہ ذرہ اس ذات پاک پر فنا ہو جائے تب بھی حقِ شکریہ ادا نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد میں اپنے سب بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے انتہائی محبت اور اخلاص کے ساتھ التزام سے دعائیں فرمائیں۔ ان کی جزاء تو میرا آسمانی آقا جو سب جہانوں کا مالک ہے اپنے فضل سے عطا فرمائے گا۔ مگر یہ عاجز بھی ہر وقت ان کے لئے خاص دعا کرتا ہے۔ اب خاکسار پھر اپنے سب بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے مگر کچھ ہفتوں سے دائیں بازو کا درد جو اپریشن سے پہلے بھی تھا مگر اپریشن کے بعد کم ہو گیا تھا بڑھ گیا ہے اور چلنے کی رفتار کا ارتقاء بھی بوجہ سردی کی شدت کے رک گیا ہے جس سے فکر ہے لہٰذا خاکسار عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ محمودہ بیگم کی کامل شفا یابی اور بحالی صحت کیلئے سب بزرگ اور احباب التزام سے دعا فرمائیں اور ان مبارک ایام میں بہت خصوصیت سے دعائیں فرماتے رہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ والسلام خاکسار آپ سب کی دعاؤں کا محتاج مرزا منور احمد

ایک عظیم اور قابلِ قدر خدمت

فضل عمر فاؤنڈیشن ایک یادگاری ادارہ ہے۔ استحکام اسلام اور اشاعت علومِ قرآن جیسے بابرکت مقاصد کے لئے اس ادارہ میں دل کھول کر مالی اعانت کرنا ایک عظیم اور قابلِ قدر خدمت ہے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم منیر الدین عبید اللہ صاحب بی اے ایل ایل بی کو ۱۳ دسمبر بروز ہفتہ کی صبح کو سات بجے فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود برادرم محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب سابق مبلغ افریقہ و ماریشس کا پوتا اور محترم چوہدری ظفر حسن صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ بچہ کا نام ظہیر الدین عبید اللہ تجویز ہوا ہے احباب نومولود کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(نور الحق انور صدر محلہ دار العلوم۔ ربوہ)